

## لندن سے مولانا عتیق الرحمن سنجلی کا مکتوبِ گرامی

محترم سید کفیل بخاری صاحب۔ سلام سنوں!

ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے امیر شریعت نمبر (جلد اول) سے نوازنے کی عنایت آپ نے فرمائی اور اس سے یہ انکشاف ہوا کہ آپ مولانا عطاء الرحمن بخاری صاحب کے بھائی نہیں ان کی ہمیشہ کے فرزند ہیں۔ اور پھر اسی انکشاف کے ساتھ بچپن کی ایک یاد بھی ذہن میں ابھری کہ بریلی میں شاہ جی رحمہ اللہ ہمارے مکان پر ایک دفعہ تشریف لائے تھے تو اس سے پہلے یا اس کے بعد میں نے گھر میں ایک خوبصورت پلنگھڑی (شاید سج کیے اور بستر کے) دیکھی تو والدہ ماجدہ (مرحومہ) سے پوچھا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ انہوں نے مجھے بتایا کہ: "یہ شاہ عطاء اللہ صاحب بخاری کی بیٹی کے لئے تمہارے والد نے منگائی ہے۔ بتاتے ہیں کہ وہ ان کی بہت چھٹی بیٹی ہیں۔" یہ تو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ آپ کی والدہ ہی تھیں۔ (۱) میں نے سب سے پہلے آپ کی والدہ ماجدہ کا مضمون پڑھا ہے۔ اللہ ان کا سایہ آپ بھائیوں پر سلامت رکھے۔ تاہم جن شاہ صاحب کی بیٹی کے لئے میرے والد ماجد (۲) نے اس محبت کا اظہار فرمایا ان کے کسی نواسے بلند اقبال کے لئے میری طرف سے بزدمانے خیر کے اور کسی چیز کی گنجائش نہیں رہ جاتی۔ بلکہ یہ یاد نہ بھی آتی تب بھی محض یہ انکشاف جو امیر شریعت نمبر سے ہوا اس کا بھی حکم ناطق میرے لئے ہی ہوتا۔ کیونکہ ہم لوگوں نے ہمیشہ شاہ جی کے لئے اپنے دلوں میں عزت اور محبت ہی محسوس کی ہے۔ اور پھر ان کی اولاد کے سلسلے میں اس عزت و محبت کا پاس کرنا تو وہ عام انسانی فطرت یا کمزوری ہے کہ اس کے زور پر شریعت کا جادو ہم سنیوں کے سر پر چڑھ کے بولا ہے۔

امیر شریعت نمبر کی دوسری جلد کے لئے کچھ لکھنے کی آپ کی فرمائش میرے لئے اعزاز ہے۔ تین چار بار انہیں دیکھا اور سنا۔ میرا حافظہ بہت خراب ہے تاہم پورے بھروسے کے ساتھ ان کی دو باتیں یاد ہیں۔ ایک۔ بریلی میں جلے کے دوران میں سالار اعظم احرار سے (غالباً محمد لطیف ان کا نام تھا) اسٹیج ہی سے مخاطب ہو کر باواز بلند فرمایا کہ: "لطیف وردی اتار لوں گا۔" اور دوسری لکھنؤ کی احرار کانفرنس (غالباً ۱۹۳۶ء) میں (جبکہ میری عمر ۹-۱۰ برس کی ہو گی) ان کا دورانِ تقریر اپنی ڈاڑھی پر ہاتھ لے جا کر فرمایا کہ: "تمہیں یہ جڑدار گناہماں پسند آئے گا۔ تمہیں تو جھلی گڈڑی چاہیے۔"

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور دنیا و آخرت کی کامرانیوں نصیب کرے۔ (آمین)

والسلام

عتیق بھٹو رحمن سنجلی لندن

۱۔ حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کی ایک ہی بیٹی زندہ رہیں جو میری والدہ ہیں۔ باقی بیٹیاں کم سن ہی ہی انتقال کر گئی

۲۔ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ۔

(مدیر)

تصیل۔